السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روزیعنی دسویں ذی الحجہ کوبعد طواف بیت اللہ صفا مروہ کی سعی ضروری ہے ، بعض لوگ کہتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روزصرف طواف ہے سعی نہیں ہے دلیل یہ پیش کرتے ہیں جو دار قطنی ص ۲۸۳ مطبع فاروقی دہلی میں ہے :

((عن ابن عباسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیمن تمتع بالعمرۃ الی الحج قال طیوف بالبیت سبعا ویسعی بین الصفا والمروۃ فاذا کان یوم النحر طاف بالبیت وحدہ ولا یسعی بین الصفا والمروۃ))

یہ استدلال صحیح ہے یا نہیں اور متمتع کو یوم النحر میں سعی بین الصفا والمروہ معاف ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس حدیث میں تمتع سے قران مراد ہے ، قران پر بھی کبھی تمتع کا لفظ دیا جاتا ہے ، مشکوۃ باب ۲ الاحرام والتلبیۃ ۔ اس حدیث میں عبداللہ بن عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو تمتع کہا ہے حالانکہ آپ قارن تھے اور قارن کے لیے ایک ہی سعی کافی ہے ۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی جامعہ قدس لاہور ۲۳ شوال ۱۳۸۱ ہجری ۳۰ مارچ ۱۹۶۲ ئ) ، (فتاویٰ اہلحدیث روپڑی جلد ۲ ص ۵۸۶)

توضیح : حدیث عبداللہ بن عمرؓ کے الفاظ یہ ہیں :

وعن ابن عمر قال تمتع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع بالعمرۃ الی الحج بدا فاہل بالعمرۃ ثم اہل بالحج)) (متفق علیہ مشکوۃ ص ۲۲۳) سعیدی))

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 53

محدث فتویٰ